صرف سرکاری استعمال کے لئے

ہدایتی کتابچہ

برائے

رجسٹریشن/اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسرز/سپروائزرز وشمار کنندگان

در پاکستان

بسلسلہ

تیاری انتخابی فہرستہاء سال 2016ء

جاری کردہ

جناب جسٹس غلام مصطفیٰ مغل

چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے آئندہ عام انتخابات مورخہ 25 مئی 2016ء سے 25 جولائی 2016ء کے درمیانی عرصہ میں منعقد ہوں گے۔ مہاجرین/باشندگان ریاست جموں وکشمیر مقیم پاکستان کیلئے موجودہ انتخابی فہرستہاء سال 2011ء میں بذریعہ تجدید (updating) تیار کی گئی تھیں جن میں دوہرے ووٹ کے اندراج کے ساتھ ساتھ بے شمار اغلاط کی شکایات موصول ہوئی ہیں۔ مورخہ 24 فروری 2016ء کو سیاسی جماعتوں کے ساتھ ہونے والے مشاورتی اجلاس میں جملہ سیاسی جماعتوں کے عمائدین نے نئی انتخابی فہرستہاء تیار کرنے کا تقاضا کیا ہے۔ اجلاس میں یہ فیصلہ بھی کیا گیا کہ عام انتخابات 2016ء کے لئے شناختی کارڈ کی بنیاد پر نئی انتخابی فہرستہاء (جو کہ کمپوزڈ ہوں گی) تیار کی جائیں گی۔

صحیح انتخابی فہرستہاء منصفانہ انتخابات کیلئے بنیادی اہمیت کی حامل ہیں۔ صحیح انتخابی فہرستوں کی تیاری کی اولین ذمہ داری شمار کنندگان اور سپروائزر صاحبان پر عائد ہوتی ہے یہ کام ان کے سرکاری اور قومی فرائض میں شامل ہے۔ شمار کنندگان اور سپروائزرز کے کام کی جانچ پڑتال افسران بالا کریں گے۔

نئی انتخابی فہرستہاء کی تیاری ڈسٹرکٹ الیکشن کمشنرز کے ذریعے ہوگی جبکہ ان کی معاونت اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسر کریں گے۔ ریجنل الیکشن کمشنر صاحبان ریوائزنگ اتھارٹیز کے طور پر فرائض سرانجام دیں گے۔ نئی انتخابی فہرستہاء گھر گھر کی بنیاد پر اندراج کے ذریعے مرتب کی جائیں گی۔ ووٹر کے اندراج کیلئے الیکٹورل رولز آرڈیننس 1970ء (آرڈیننس I آف 1970ء) میں دی گئی بذیل شرائط کو مدنظر رکھا جائے گا:۔

i- وہ ریاست جموں وکشمیر کا باشندہ ہو۔

ii- وہ NADRA کی طرف سے جاری کردہ **"قومی شناختی کارڈ"** (CNIC) یا NADRA کی طرف سے جاری کردہ **"فارم ب"** کا حامل ہو۔

iii- وہ 18 سال سے کم عمر کا نہ ہو۔ نیز **"فارم ب"** کا حامل ہونے کی صورت میں اُس کی عمر Qualifying Date تک 18 سال پوری ہوتی ہو۔

iv- اُسے کسی عدالت مجاز نے فاتر العقل قرار نہ دیا ہو۔

v- مہاجرین مقیم پاکستان 1947ء کے بطور ووٹر اندراج کی اہلیت وہی ہے جو جز (i) تا (iv) میں بیان کی گئی ہے تاہم مہاجرین ووٹرز اپنے ضلع میں رہائشی ہونے کا ثبوت اور ریاستی باشندہ سرٹیفکیٹ پیش کرنے کے پابند ہوں گے۔ جو مہاجرین پشتنی باشندہ سرٹیفکیٹ حاصل نہیں کر سکے اُن کیلئے آزادکشمیر کی سیاسی جماعتوں کے نمائندوں پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں جن کی رپورٹ/تصدیق پر رجسٹریشن آفیسر اپنے مکمل اطمینان کے بعد اندراج کریں گے۔

vi- مہاجرین مقیم پاکستان کی انتخابی فہرستہاء کی دو کیٹگریز ہیں:۔

(i) ایسے مہاجرین جو 1947ء میں مقبوضہ وادی کشمیر کے علاقوں سے ہجرت کر کے پاکستان کے مختلف صوبوں/اضلاع میں آباد ہیں۔

(ii) ایسے مہاجرین جو مقبوضہ جموں کے علاقوں سے 1947ء میں ہجرت کر کے پاکستان کے مختلف صوبوں/اضلاع میں آباد ہیں۔ آزاد کشمیر کے ایسے افراد جو اپنے کاروبار یا ملازمت کے سلسلہ میں پاکستان کے مختلف علاقوں میں مستقل طور پر آباد ہو چکے ہیں اُن کا اندراج بھی جموں و دیگر کی فہرستوں میں ہوگا۔

vii- مقبوضہ وادی کشمیر اور مقبوضہ جموں کے علاقوں کی تفصیل رجسٹریشن آفیسرز/ اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسرز/ شمار کنندگان/ سپروائزر کی راہنمائی کیلئے بذیل میں دی جا رہی ہے:۔

اضلاع وادی کشمیر

<><><>

نمبر شمار	ضلع	تحصیل	تعداد تحصیل ہاء
1	سرینگر	سرینگر نارتھ، سرینگر ساؤتھ۔	2
2	گاندربل	گاندربل، کرنگن۔	3
3	بڈگام	بڈگام، چاؤڈورہ، کھاگ، بیرواہ، چرارشریف، خانصاحب۔	6
4	اننت ناگ	اننت ناگ، کوکرناگ، ڈورو، بج بہارہ، پہلگام، شانگس۔	6
5	کلگام	کلگام، دیوسر، ڈی ایچ پورہ۔	3
6	پلوامہ	پلوامہ، ترال، اونتی پورہ، پامپور۔	4
7	شوپیاں	شوپیاں۔	1
8	بارہمولہ	بارہمولہ، پٹن، اوڑی، ٹنگمرگ، بونیار، سوپور، رفیع آباد۔	6
9	بانڈی پورہ	بانڈی پورہ، سوناواری، گریز۔	3
10	کپواڑہ	کپواڑہ، ہندواڑہ، کرناہ۔	3
		کل:	**38**

اضلاع مقبوضہ جموں

<><><>

نمبر شمار	اضلاع جموں	تحصیل	تعداد تحصیل ہاء
1	جموں	جموں، اکھنور، رنبیر سنگھ پورہ، بشنہ۔	4
2	سانبہ	سانبہ۔	1
3	کٹھوعہ	کٹھوعہ، بلاور، سوہلی، بنی، ہیرانگر۔	5
4	اُودھم پور	اُودھم پور، رام نگر، چینانی، مجالتا	4
5	ریاسی	ریاسی، جی جی گڑھ۔	2
6	ڈوڈہ	ڈوڈہ، بھدرواہ، بالیسہ، ٹھٹھری۔	4
7	رام بن	رام بن، بانہال۔	2
8	راجوری	راجوری، تھانہ منڈی، نوشہرہ، سُندربنی، بدھل، کالاکوٹ، درحال۔	7
9	پونچھ	پُونچھ، مینڈھر، سُرنکوٹ، منڈی۔	4
10	کشتواڑ	کشتواڑ، ماروہ، پڈر، چترو۔	4
		کل	37

آزاد کشمیر کے اضلاع جن کے ووٹرز بھی جموں و دیگر کی فہرستوں میں شامل کیے جائیں گے

<><><>

نمبر شمار	ضلع	تحصیل	تعداد تحصیل ہاء
1	مظفر آباد	مظفر آباد، پٹہکہ (نصیر آباد)۔	2
2	ہٹیاں بالا	ہٹیاں بالا، لیپہ، چکار۔	3
3	نیلم	آٹھمقام، شاردہ۔	2
4	میر پور	میر پور، ڈڈیال۔	2
5	بھمبر	بھمبر، برنالہ، سماہنی۔	3
6	کوٹلی	کوٹلی، نکیال، سہنسہ، چڑھوئی، کھوئی رٹہ، درلیاہ جٹاں۔	6
7	پُونچھ	راولاکوٹ، عباسپور، ہجیرہ، تھوراڑ۔	4
8	سدھنوتی	پلندری، منگ، بلوچ، تراڑکھل۔	4
9	باغ	باغ، دھیرکوٹ، ہاڑی گہل۔	3
10	کھوئی رٹہ (حویلی)	حویلی، خورشید آباد، ممتاز آباد۔	3
		کل:	32

مقبوضہ وادی کشمیر کے مہاجرین کی الگ انتخابی فہرست مرتب ہوگی۔ سر ورق اور فارم نمبر I پر وادی کشمیر کے مہاجرین کیلئے واضح طور پر **''مہاجرین وادی کشمیر''** کے الفاظ درج کئے جائیں گے۔ اس طرح مقبوضہ جموں و آزاد کشمیر کے باشندوں (جو مستقل طور پر پاکستان میں آباد ہیں) کی دوسری الگ انتخابی فہرست مرتب ہوگی جس پر مہاجرین **''جموں و دیگر''** کے الفاظ واضح طور پر رجسٹریشن آفیسر درج کریں گے۔ **رجسٹریشن آفیسرز الیکشن کمیشن کو حتمی انتخابی فہرستہاء کے دو دو سیٹ ارسال کریں گے اور ایک سیٹ اپنے ریکارڈ کیلئے محفوظ رکھیں گے۔**

viii- ووٹ کا اندراج شناختی کارڈ میں درج کئے گئے **''مستقل پتہ''** پر ہوگا اگر کوئی شخص اپنے شناختی کارڈ میں دیئے گئے عارضی پتہ پر ووٹ درج کروانا چاہتا ہوتو وہ اپنے مستقل پتہ والے رجسٹریشن آفیسر سے اس امر کا تصدیقی سرٹیفکیٹ حاصل کر کے دے گا کہ مستقل پتہ پر اُس کا ووٹ درج نہیں ہے (ملاحظہ فرمائیں دفعہ 10 اور دفعہ 12 الیکٹورل رولز آرڈیننس 1970ء) نیز ہر ووٹر کا شناختی کارڈ نمبر انتخابی فہرست میں درج کرنا لازمی ہوگا۔

ix- اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسرز الیکشن کمیشن کی ہدایات کے تابع رجسٹریشن آفیسرز کی معاونت کریں گے تاہم قانوناً انتخابی فہرستوں کی تیاری کی بنیادی ذمہ داری رجسٹریشن آفیسرز پر ہی عائد ہوتی ہے۔ رجسٹریشن آفیسرز ناگزیر حالات میں اپنے اختیارات اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسرز کو بھی سونپ سکتے ہیں جس کی الیکٹورل رولز آرڈیننس 1970ء میں گنجائش موجود ہے۔

x- سب سے پہلے شمارکنندگان اپنے علاقے کے مکانات پر چاک یا مارکر سے ہر محلّہ / ڈھوک کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک تسلسل سے نمبر لگائیں گے اور مکان کا نمبر لگانے کے ساتھ ساتھ ''فہرست مکانات'' میں جس کا فارم طبع شدہ ہے پر مکان نمبر معہ دیگر کوائف یعنی سربراہ کا نام اور پتہ درج کر کے فارم II گھر کے سربراہ یا اس کی عدم موجودگی میں گھر کے ایسے فرد سے پُر کروائے گا جو بطور ووٹر درج کئے جانے کا اہل ہو۔ اگر فارم پُر کرنے والا شخص ناخواندہ ہے تو شمارکنندہ یہ فارم خود پُر کر کے اُس کے دستخط یا نشان انگوٹھا فارم پر حاصل کرے گا۔

xi- انتخابی فہرست کے کسی کالم میں ''ایضاً'' (۔"۔) کا نشان استعمال نہیں کیا جائے گا بلکہ ہر کالم میں پورے کوائف درج کرنا ہوں گے۔

xii- شمارکنندہ اپنی تسلی کرنے کے بعد فارم II پر درج کردہ سرٹیفکیٹ پر دستخط کرے گا کہ اس نے یہ کوائف متعلقہ گھر میں جا کر حاصل کئے ہیں۔

xiii- شمارکنندہ اس بات کی تسلی بھی کرے گا کہ ووٹر نے فارم میں تمام کوائف واضح اور مکمل طور پر درج کر دیئے ہیں۔

xiv- شمارکنندہ گھر گھر جانے کے بعد نئے ووٹ کے اندراج کیلئے ایک حلفاً تصدیقی سرٹیفکیٹ دے گا کہ اُس نے تمام ووٹ درست طور پر درج کئے ہیں۔

سپروائزر صاحبان کے فرائض

<><><>

(i) سپروائزر صاحبان ساتھ ساتھ شمار کنندگان کی طرف سے گھر گھر میں اندراج کوائف کے عمل کی پڑتال کریں گے۔

تیاری مسودہ جات انتخابی فہرست

<><><>

فارمز کی جانچ پڑتال کے مراحل طے کرنے کے بعد شمار کنندگان کو دو مرتبہ انتخابی فہرست کی نقول طبع شدہ فارم-I پر تیار کرنی ہوں گی (یعنی پہلی بار گھر گھر کی بنیاد پر اندراجات رائے دھندگان کے بعد تین نقول تیار کی جائیں گی جن میں سے ایک نقل اپنے ریکارڈ کیلئے رکھی جائے گی اور دوسری نقل ریوائزنگ اتھارٹی کو ارسال کی جائے گی جبکہ تیسری نقل اپنے دفتر میں عوام الناس کے ملاحظہ کیلئے نمایاں جگہ پر آویزاں کی جائے گی اسی طرح دوسری مرتبہ ریوائزنگ اتھارٹی کے پاس دائرشدہ اعتراضات پر سماعت و فیصلہ جات کے بعد حتمی فہرست کی بھی تین نقول تیار کی جائیں گی جن میں سے دو الیکشن کمیشن کو ارسال کی جائیں گی جبکہ ایک نقل اپنے ریکارڈ کیلئے رکھی جائے گی)۔

(i) فارم II جس ترتیب سے نتھی کئے گئے ہیں اسی ترتیب سے پہلے مرد ووٹرز کی فہرست تیار کی جائے گی اور اس کے بعد خواتین ووٹرز کی فہرست تیار کر کے مرد ووٹرز کی فہرست کے ساتھ منسلک کر دی جائے گی۔

(ii) ہر دیہہ اور وارڈ کی مسودہ انتخابی فہرست کے اختتام پر شمار کنندہ اور سپروائزر دونوں آخری اندراج کے نیچے ایک لکیر کشید کر کے دستخط کریں گے۔

نوٹ

<><><>

(الف) آزاد جموں وکشمیر الیکٹورل رولز آرڈیننس 1970ء کی دفعہ 13 کی رو سے کوئی بھی شخص انتخابی فہرست میں صرف ایک ہی انتخابی علاقہ میں اپنا نام بطور ووٹر درج کروا سکتا ہے اگر کوئی شخص متذکرہ دفعہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کسی دوسرے علاقہ کی انتخابی فہرست میں اپنا دوہرا ووٹ درج کروائے گا تو ایسا شخص متذکرہ بالا آرڈیننس کی دفعہ 13(2) کے تحت کم از کم ایک ماہ قید یا 5000 روپے جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

(ب) کوئی شخص جو جعلی اقرار کرے یا ایسی اطلاع دے جسے وہ جانتا ہو یا باور کرتا ہو کہ وہ جھوٹی ہے یا جس کے درست ہونے کا اسے یقین نہ ہو تو وہ مجموعہ تعزیرات آزاد کشمیر 1860 (ایکٹ XL آف 1860) کی دفعات 172، 173، 174، 175، 177، 178، 179، 180، 182، 186، 187، 188، 189، 191، 196، 197، 198، 199، 200، 464 اور 471 کے تحت مستوجب سزا ہے۔

(ج) واضح رہے کہ متذکرہ بالا ضمن الف و ضمن ب کی رو سے تشکیل پانے والے جرائم کی سماعت کے سلسلہ میں متذکرہ آرڈیننس کی دفعہ 19 کے تحت رجسٹریشن آفیسر کو ضابطہ فوجداری کی رو سے سمری ٹرائل کے اختیارات بھی دیئے گئے ہیں۔

(د) اگر کوئی رجسٹریشن آفیسر یا اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسر یا کوئی دیگر سرکاری اہلکار اپنے فرائض سے غفلت یا لاپرواہی کا مرتکب ہوتا ہے تو متذکرہ آرڈیننس کی دفعہ 15-A کے تحت اُسے معطل کر کے اُس کے خلاف انضباطی کارروائی کیلئے معاملہ مجاز اتھارٹی کو بھیجا جائے گا۔

آزاد جموں و کشمیر الیکشن کمیشن امید کرتا ہے کہ جملہ رجسٹریشن آفیسرز، اسسٹنٹ رجسٹریشن آفیسرز، سپروائزز و شمار کنندگان پوری تندہی، جانفشانی، محنت اور دیانتداری سے یہ اہم قومی فریضہ سرانجام دیں گے۔

☆☆☆☆☆